



سوال

(770) سوتے ہوئے نماز فوت ہو جانا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اگر سوتے ہوئے نماز فوت ہو جائے تو پھر (نماز کے وقت کے بعد) اس کو ادا کرتے ہوئے پوری نماز ادا کرنا ہوگی یا صرف فرض ادا کرنے ہوں گے اور دل میں نیت کیا کرنا ہوگی؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

فوت شدہ نماز کی نیت کر کے پوری پڑھے۔ ایک دفعہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی سوتے ہوئے فجر کی نماز فوت ہو گئی تو سورج طلوع ہونے کے بعد انہوں نے سنتوں سمیت پوری پڑھی تھی۔ (فصل رابع مشکوٰۃ) اور سنن ابوداؤد میں الفاظ یوں ہیں:

فَقُلُوا رَكَعَتِي الْفَجْرِ، ثُمَّ صَلُّوا الْفَجْرَ، وَرَكِبُوا (سنن ابی داؤد، باب فی من نام عن الصَّلَاةِ، أَوْ نَسِيَهَا، رقم: ۴۳۷، عون المعبود: ۱/۱۶۸)

العون میں ہے:

وَفِيهِ قَضَاءُ الشَّيْءِ الرَّائِيَةِ

یعنی اس حدیث میں دلیل ہے کہ سنن رواتب کی قضاء ہے۔ مزید دلائل کے لیے ملاحظہ ہو! (اعلام أهل العصر بحکام رکعتی الفجر، الفصل العاشر فی قضاء السنن والنوافل۔ ص: ۲۳۳)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ: صفحہ: 652



محدث فتویٰ